الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Wasim ul Zaman**	Serial No : **32370**	MODE: **Regular**
Address :	Date : **12/23/2017**	
Subject : **قرباني و ذبيحه**	Contact No:	
Writer : سراج احمد	Email :	

Please guide me through the teachings of Fiqa-E-Hanafia about the following: I am going to start construction of my house on raw plot. I have seen people sacrificing halal animal on the same location (plot) to shed animal blood in the basis (bunyaad) of plot. Their concept is to safeguard their area from evil doers and evil deeds. I have asked one of my knowledgeable relative for the same but he was not able to give me appropriate answer. He replied that there is not reference for that "Just do it". Please respond in the light of Holy Quran and Sunna. Thank you in advance for sparing your valuable time to respond. JAZAKALLAH.

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے متعلق کہ میں اپنے ایک خالی پلاٹ پر گھر تعمیر کرنے لگا ہوں اور چونکہ میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پلاٹوں میں پہلے کوئی حلال جانور ذبح کرتے ہیں تاکہ جانور کا خون عمارت کی بنیادوں میں بہہ جائے اور اس عمل سے لوگوں کا عقیدہ اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ یہ جگہ اور گھر برے لوگوں سے اور مختلف قسم کی برائیوں سے محفوظ ہو اور میں نے بھی مذکورہ فعل کے بجا لانے کا ارادہ کیا ہے۔ لہذا قرآن و سنت کی روشنی میں میری رہنمائی فرمائیں کہ اس کا حکم کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے جانور وغیرہ صدقہ کرنے میں اللہ تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھی ہے کہ اس سے بلائیں ٹلتی ہیں مگر صدقہ کے جانور کا خون عمارت کی بنیادوں میں ڈالنے وغیرہ کی شریعت مطہرہ میں کوئی اصل نہیں بلکہ یہ ہندوانہ اور جہالت پر مبنی رسم ہونے کی وجہ سے ایسا کرنا جائز نہیں جس سے احتراز لازم ہے۔

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باکروا بالصدقة فان البلاء لا يتخطى الصدقة (الترغيب والترهيب ج ۲ ص ۱۹)۔

(وما ذبح على النصب) حجر كان ينصب فيعبد وتصب عليه دماء الذبائح ...... قال ابن زيد ما ذبح على النصب وما أهل به لغير الله شيء واحد.. قال ابن عطية ما ذبح على النصب جزء مما أهل به لغير الله۔ (تفسیر قرطبی ج ۷ ص ۲۸۶ بیروت)۔

(جاری ہے)۔

أو ما ذبح على النصب ..... وحرم عليهم أكل هذه الذبائح التي فعلت عند النصب الخ - (تفسير ابن كثير ۳/ ۲۰، مائدة ۳، ط دار بيروت) والله أعلم

سراج احمد عفی عنہ
عالمیہ کراچی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹/ جمادی الاولی/ ۱۴۳۹ھ

الجواب صحيح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴/ ۵/ ۱۴۳۹ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

الجواب صحيح
بندہ محمد داؤد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴/ ۵/ ۱۴۳۹ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

دار الافتاء
۳۲۳۷
۱۴/ ۵/ ۱۴۳۹ھ
جامعہ بنوریہ العالمیۃ

1/2/2018